اختیار کرے جو کسی کام کو بنانے کے لیے اختیار کیا جاتا ہے؟ مفضول کے ہٹائے جانے اور کسی افضل شخص کے رہنما و سربراہ کار بننے میں آخر یہاں کون مانع ہے؟

لیکن پچھلے چند مہینوں میں جس قسم کی ذہنیتوں سے مجھے سابقہ پیش آیا ہے ان کو دیکھتے ہوئے میں وثوق کے ساتھ کہتا ہوں کہ ایک میں ہی نہیں، شاید کوئی شخص بھی ایسے لوگوں کو مطمئن نہیں کر سکتا جو عدم اطمینان کی بیماری میں مبتلا ہوں۔ ان کو مطمئن وہ کر سکتا ہے جو ہر پہلو سے کامل ہو، جو ان میں سے ایک ایک کے خردبینی امتحان میں پورا اترے، جس کی ذات میں کسی پہلو سے کوئی خامی نہ ہو، جس پر کسی جہت سے حرف رکھا ہی نہ جا سکے، جس کی کسی بات کو برے معنی پہنانے اور جس کی کسی حرکت سے بدگمانی کی گنجائش نکالنے کا یہ موقع نہ پائیں، جس کے عیب ڈھونڈنے کے لیے بہت سے لوگ پیچھے پڑے رہیں اور کامیاب نہ ہوں۔ ایسا کوئی اللہ کا بندہ مل جائے گا تو یہ اس کے ساتھ چلیں گے ورنہ اس سے کم جو بھی اس کام کے لیے اٹھے گا یہ چند روز کے بعد کسی نہ کسی پہلو سے اس میں کوئی خامی دیکھ کر غیر مطمئن ہو جائیں گے، پھر سرگوشیاں کریں گے، خفیہ پرچے دوڑائیں گے، غیبت اور نکتہ چینی کریں گے اور اپنی بے اطمینانی کی چھوت دوسروں کو لگا کر سارے کام کو درہم برہم کر دیں گے۔

میں نہیں سمجھتا کہ اس ذہنیت کے لوگ جمع ہو کر دنیا میں کبھی کوئی تعمیر کر سکتے ہیں۔ گوشت پوست کے انسانوں میں جامع کمالات ہستی کی تلاش محض ایک حماقت ہے۔ جو انسان بھی ہوگا اس کے بعض پہلو قوی اور بعض پہلو کمزور ہوں گے، اس میں بعض صفات ہوں گی مگر نشوونما کی طالب ہوں گی اور بعض صفات سرے سے ہوں گی ہی نہیں، اس کی بہرحال ایک افتاد مزاج ہوگی جو لازم نہیں کہ سب کو موافق آ جائے اور اس میں لامحالہ کچھ خصوصیات ہوں گی جو ضروری نہیں کہ سب کے لیے خوشگوار ہوں۔ اب اگر کسی گروہ کو واقعی کام کرنا ہو تو اس کے لیے یہ صحیح نہیں ہے کہ رہنمائی و قیادت کے لیے ایسا شخص ڈھونڈتا پھرے جس کی واحد ذات میں تمام خوبیاں جمع ہوں اور جب وہ نہ ملے تو سرے سے کام ہی نہ کرے، بلکہ اسے اپنے ذہن میں یہ طے کرنا پڑے گا کہ جو کام ہم کرنا چاہتے ہیں اس کے لحاظ سے قیادت کے لیے کن پہلوؤں کا قوی ہونا اور کن صفات و خصوصیات کا موجود ہونا ناگزیر ہے اور کن پہلوؤں کی خامی اور کن صفات و خصوصیات کی کمی یا غیر موجودگی برداشت کی جا سکتی ہے۔ اس طرح تو یہ ضرور ممکن ہے کہ ایک نہیں تو دوسرے پر لوگ مطمئن ہو جائیں اور کام کیا جا سکے، ورنہ جامع الصفات کی جستجو محض کچھ نہ کرنے کا حیلہ ہے اور کچھ نہیں۔

پھر معاملہ صرف اتنا ہی نہیں ہے کہ بعض لوگ مرد کامل کو ڈھونڈتے ہیں اور وہ نہیں ملتا۔ بلکہ بے اطمینانی کی اس وبا کے دوران میں مجھے